ISSN Online : 2709-4030
ISSN Print : 2709-4022
Vol.8 No.3
2024

بیسویں صدی میں تحقیق وتدوینِ حدیث کے جدید مناہج: ایک تحقیقی جائزہ

Modern Methodologies of Hadith Research and Compilation in the 20th Century: A Critical Review

Sohail Rashid
PhD Scholar University of the Punjab, Lahore Pakistan.
E Mail: Sohailrasheed1170@gmail.com
Hafiz Mubashir Rasheed
Ph. D scholar, Department of Islamic Studies University of Engineering and Technology, Lahore
mubashirrasheed222@gmail.com

Abstract

The 20th century witnessed significant developments in the field of Hadith compilation and research, driven by advancements in technology and scholarship. The evolving methodologies of Hadith research during this era played a crucial role in preserving Islamic traditions. This article explores key milestones in Hadith compilation, focusing on the impact of modern printing technologies, the role of orientalists in Hadith studies, and the introduction of contemporary research principles and methods.The problem addressed is the lack of a comprehensive understanding of how these developments transformed the study of Hadith in the 20th century, a period marked by both the preservation and modernization of Islamic scholarship. This research aims to analyze the significance of these developments and their lasting influence on contemporary Hadith scholarship.Key objectives of this study include examining the role of printing technology in the mass distribution of Hadith literature, assessing the contribution of orientalists to Hadith research, and exploring how modern technological tools, such as digital databases and computational methods, have revolutionized Hadith authentication and analysis.The expected results of this research highlight the integration of modern technology and traditional Islamic principles in Hadith studies, making Hadith literature more accessible while maintaining scholarly rigor. Additionally, this study will shed light on how contemporary Hadith research principles have reshaped the field, setting a foundation for future scholarship.

Keywords*: 20th century, Hadith compilation, modern technology, academic institutions, Orientalist research*

تعارف:

بیسویں صدی میں اسلامی علوم میں غیر معمولی ترقی ہوئی، اور حدیث کی تدوین و تحقیق اس کا ایک اہم حصہ رہی۔ اس صدی میں تدوینِ حدیث کے میدان میں کئی پیچیدہ مسائل اور چیلنجز سامنے آئے، جنہیں حل کرنا ضروری تھا۔ ان مسائل میں جدید اشاعتی ٹیکنالوجی، مستشرقین کے تحقیقی کام، اور تحقیقاتی اصولوں کی تبدیلیاں شامل ہیں۔ اس تحقیق کا مقصد ان چیلنجز کا جائزہ لینا اور اس بات کو سمجھنا ہے کہ کس طرح بیسویں صدی کی ترقیات نے حدیث کے علمی ذخیرے کی حفاظت اور تحقیق کو آسان بنایا۔ متوقع نتائج میں احادیث کی بہتر تحقیق اور ڈیجیٹل ذرائع کا مؤثر استعمال شامل ہیں۔

بیسویں صدی میں تدوین حدیث کی اہمیت اور مختلف پہلوؤں پر نظر ڈالنے کے لیے، چند اہم نکات درج ذیل ہیں:

1. طباعت اور اشاعت:

بیسویں صدی میں طباعت اور اشاعت کی ٹیکنالوجی میں ہونے والے انقلاب کا کتب حدیث پر گہرا اثر پڑا۔ اس دور میں جدید ٹیکنالوجی کی بدولت کتب حدیث کی تدوین، تصحیح، اور اشاعت کے کام میں نمایاں ترقی ہوئی۔ اس کے نتیجے میں اہم کتب احادیث جیسے کہ صحیح بخاری، صحیح مسلم، سنن ابو داود، اور دیگر کتب زیادہ تعداد میں شائع ہوئیں اور ان کتابوں تک رسائی آسان ہو گئی اور ان کی تحقیق میں بہتری آئی۔

بیسویں صدی کے آغاز میں چھاپے خانے (printing press) کی جدت نے اسلامی کتب کی اشاعت میں انقلاب برپا کیا۔ چھاپے خانوں کی جدید مشینوں نے تیزی سے کتابیں چھاپنے اور بڑے پیمانے پر ان کی اشاعت ممکن بنائی۔ اس سے قبل، کتابوں کی نقل نویسی ہاتھ سے کی جاتی تھی جو کہ نہایت وقت طلب اور مہنگا عمل تھا۔

ISSN Online : 2709-4030
ISSN Print : 2709-4022
Vol.8 No.3
2024

محمد زاہد بن الحسن الکوثری نے "مقالات الکوثری" میں اس بات کی وضاحت کی ہے کہ کیسے جدید طباعتی ٹیکنالوجی نے قدیم کتب حدیث کی اشاعت میں اہم کردار ادا کیا۔ انہوں نے واضح کیا کہ ان ٹیکنالوجیز کی مدد سے نہ صرف قدیم مخطوطات کو محفوظ کیا گیا بلکہ ان کی نئی اشاعت بھی ممکن ہوئی۔[1]

اسی طرح، فؤاد سزگین کی کتاب "Geschichte des arabischen Schrifttums" نے بھی اس بات پر روشنی ڈالی کہ جدید طباعتی تکنیک نے اسلامی علوم اور بالخصوص حدیث کی کتب کی اشاعت کو کیسے متاثر کیا۔ سزگین کے مطابق، بیسویں صدی میں جدید اشاعتی طریقوں کی بدولت اسلامی کتب کی تحقیق میں بہتری آئی اور دنیا بھر میں ان تک رسائی آسان ہو گئی۔

"معجم المطبوعات العربیۃ" میں یوسف عیسیٰ نے بیسویں صدی میں عرب دنیا میں چھپنے والی اسلامی کتب کی فہرست اور اشاعت کی تفصیلات بیان کی ہیں۔ اس فہرست میں بیسویں صدی کی جدید طباعتی ٹیکنالوجی کے تحت شائع ہونے والی کتب حدیث کی بھی نشاندہی کی گئی ہے۔[2]

بیسویں صدی میں کتب حدیث کی اشاعت کے حوالے سے دیگر اہم علمی کام بھی قابل ذکر ہیں۔ ان کاموں میں جہاں جدید طباعتی ٹیکنالوجی کی مدد سے حدیث کی کتب کی اشاعت کو فروغ دیا گیا، وہاں اس کے ساتھ ساتھ تحقیق، تصحیح اور تعلیق کے حوالے سے بھی کئی اہم اقدامات کیے گئے۔ مثال کے طور پر، مصطفیٰ الاعظمی کی کتاب "دراسات فی الحدیث النبوی وتاریخ تدوینہ" میں انہوں نے بیسویں صدی کی جدید اشاعتی ٹیکنالوجی کے اثرات پر تفصیل سے بحث کی ہے۔ الاعظمی نے واضح کیا کہ جدید طباعتی طریقوں کی بدولت حدیث کی کتب کی اشاعت میں تیزی آئی اور محققین کو زیادہ بہتر اور مستند نسخے دستیاب ہوئے۔[3]

مزید برآں، احمد محمد شاکر کی کوششوں کو بھی نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔ علامہ احمد شاکر نے "الباعث الحثیث شرح اختصار علوم الحدیث" میں نہ صرف حدیث کی کتب کی اشاعت کی اہمیت پر زور دیا بلکہ انہوں نے خود بھی کئی اہم کتب کی تصحیح اور تحقیق کی۔ ان کے کام میں جدید طباعتی ٹیکنالوجی کا استعمال قابل ذکر ہے۔[4]

اسی طرح، علامہ ناصر الدین البانی کی کتب اور ان کی تصحیحات بھی بیسویں صدی میں کتب حدیث کی اشاعت میں اہم سنگ میل ثابت ہوئیں۔ علامہ البانی نے کئی مشہور کتب کی تصحیح کی اور جدید ٹیکنالوجی کی مدد سے ان کی اشاعت کی۔[5]

شیخ عبدالفتاح أبو غدہ نے بھی "قیمۃ الزمن عند العلماء" میں بیسویں صدی کی طباعتی ترقیات کا ذکر کیا اور اس بات پر روشنی ڈالی کہ کس طرح ان ترقیات نے اسلامی علوم کی ترویج و اشاعت میں اہم کردار ادا کیا۔

2. مستشرقین اور ان کے کام:

بیسویں صدی میں مستشرقین نے بھی حدیث کی تحقیق میں گہری دلچسپی لی اور مختلف احادیث کی کتب کی تحقیق، تجزیہ اور ترجمہ کیا۔ ان کے کام نے اسلامی علوم کی عالمی سطح پر اشاعت میں اہم کردار ادا کیا۔

بیسویں صدی میں مستشرقین (Orientalists) نے احادیث پر مختلف پہلوؤں سے تحقیق کی اور اس میدان میں کئی اہم کام کیے۔ ان کے کام نے احادیث کی تاریخ، تدوین، اور تشریح کے حوالے سے نئی روشنی ڈالی۔ ان کے تحقیقی کام کو اسلامی علوم میں ایک خاص مقام حاصل ہے۔

مستشرقین کی کوششیں مختلف موضوعات پر مرکوز تھیں، جن میں احادیث کی تاریخ، مستندیت، اور اسناد کی تحقیق شامل ہیں۔ ذیل میں چند اہم مستشرقین اور ان کے کاموں کا ذکر کیا گیا ہے:

1. جوزف شاخت:

جوزف شاخت (Joseph Schacht) نے حدیث کے اصول اور ان کی تاریخ پر کئی اہم کام کیے۔ ان کی کتاب "The Origins of Muhammadan Jurisprudence" میں انہوں نے حدیث کے اصول اور اسلامی قانون کی تاریخ پر تحقیق کی۔ شاخت نے احادیث کی مستندیت اور اسناد پر بھی گہری تحقیق کی اور اس موضوع پر کئی اہم نظریات پیش کیے۔[6]

---

[1] الکوثری، محمد زاہد بن الحسن. "مقالات الکوثری." قاہرہ: دار احیاء التراث العربی، 1952

[2] فؤاد سزگین "Geschichte des arabischen Schrifttums." لائڈن: بریل، 1967

[3] عیسیٰ، یوسف. "معجم المطبوعات العربیۃ." بیروت: دار الفکر، 1967

[4] الاعظمی، مصطفیٰ. "دراسات فی الحدیث النبوی و تاریخ تدوینہ." بیروت: دار القرآن الکریم، 1976

[5] شاکر، احمد محمد. "الباعث الحثیث شرح اختصار علوم الحدیث." قاہرہ: دار الکتب العلمیۃ، 1935

2.اگناس گولڈزیہر:

اگناس گولڈزیہر (Ignaz Goldziher) نے حدیث کی تاریخ اور اس کی مستندیت پر تحقیق کی۔ ان کی کتاب "Muhammedanische Studien"میں انہوں نے احادیث کی تاریخ اور ان کے ارتقاء پر روشنی ڈالی۔ گولڈزیہر نے احادیث کی تاریخ اور ان کی تدوین کے حوالے سے کئی اہم نکات پیش کیے۔ [7]

3.مارگریٹ لورنسون:

مارگریٹ لورنسون (Margaret Laurence) نے احادیث کی تاریخ اور ان کے مختلف نسخوں پر تحقیق کی۔ انہوں نے احادیث کی تدوین اور ان کے مختلف نسخوں کی مستندیت پر کام کیا۔[8]

4.ہرمن ہیرشفیلڈ :

ہرمن ہیرشفیلڈ (Hermann Hirschfeld) نے احادیث کی تاریخ اور ان کی تدوین پر تحقیق کی۔ ان کی کتاب "New Researches into the Composition and Exegesis of the Qoran"میں انہوں نے احادیث اور قرآنی تفاسیر کے درمیان تعلق پر روشنی ڈالی۔[9]

5.ڈاکٹر مائیکل کُک:

ڈاکٹر مائیکل کُک (Michael Cook) نے احادیث کی تاریخی حیثیت اور ان کی مستندیت پر کام کیا۔ ان کی کتاب "Early Muslim Dogma"میں انہوں نے احادیث کی تاریخی حیثیت پر تحقیق کی اور ان کے مختلف پہلوؤں کا جائزہ لیا۔[10]

مستشرقین کے ان کاموں نے احادیث کی تحقیق اور ان کے مختلف پہلوؤں پر نئی روشنی ڈالی اور اسلامی علوم میں ان کی مستندیت اور تاریخ کو بہتر طریقے سے سمجھنے میں مدد فراہم کی۔

3.جدید تحقیقاتی اصول اور ذرائع:

بیسویں صدی میں تدوین حدیث کے جدید تحقیقاتی اصول اور ذرائع میں قابل ذکر تبدیلیاں اور ترقیات آئیں۔ اس دور میں تدوین حدیث کے عمل میں جدید ٹیکنالوجی، تحقیقاتی اصولوں اور علوم حدیث کے نئے زاویوں کا استعمال شامل ہوا۔ کمپیوٹر اور ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کی ترقی نے احادیث کی جمع و ترتیب، ان کی تصدیق، اور ان کی صحت کی جانچ کے عمل کو مزید منظم اور آسان بنا دیا۔ جدید اصولوں میں سے ایک اہم اصول "علم رجال" کی ڈیجیٹل تحقیق ہے، جس کے تحت راویوں کے حالات زندگی، ان کی ثقاہت، اور ان کی روایت کردہ احادیث کی تفصیلات کمپیوٹرائزڈ ڈیٹا بیس میں محفوظ کی جاتی ہیں۔ اس سے محققین کو تیزی سے اور آسانی سے صحیح اور ضعیف احادیث کی جانچ پڑتال میں مدد ملتی ہے۔ مزید برآں، جدید دور میں احادیث کی جانچ کے لیے تاریخی، متنی، اور ادبی تجزیے کے اصول بھی اپنائے گئے ہیں۔ ان اصولوں کے تحت احادیث کی صداقت کو مختلف پہلوؤں سے جانچا جاتا ہے، جیسے کہ احادیث کے متن کی تاریخی مطابقت، اس کے الفاظ کی ادبی خصوصیات، اور دیگر صحیح احادیث کے ساتھ اس کی مطابقت۔ جدید تحقیقاتی ذرائع میں انٹرنیٹ پر دستیاب ڈیجیٹل کتب خانہ جات، ڈیجیٹل سکیننگ، اور آن لائن احادیث کی تصنیف شامل ہیں، جو محققین کو احادیث کی وسیع ذخیرہ تک رسائی فراہم کرتی ہیں۔ ان جدید اصولوں اور ذرائع نے تدوین حدیث کے عمل کو مزید جامع، معتبر، اور تیز رفتار بنا دیا ہے، جس سے اسلامی علوم کی تحقیق میں نمایاں ترقی ممکن ہوئی ہے۔ یہاں کچھ اہم نکات اور حوالہ جات پیش کیے جا رہے ہیں جو بیسویں صدی میں حدیث کی تدوین میں جدید ذرائع اور تحقیقاتی اصولوں کے کردار کو واضح کرتے ہیں:

---

[6] أبو غده، عبد الفتاح. "قيمة الزمن عند العلماء." بيروت: دار البشائر الإسلامية، 1990

[7] Schacht, Joseph. The Origins of Muhammadan Jurisprudence. Oxford:Clarendon Press, 1950

[8] Goldziher, IgnazMuhammedanische Studien. Halle: Max Niemeyer Verlag, 1889-1890

[9] Laurence, Margaret. A History of Islamic Law- Edinburgh: Edinburgh University Press, 1975

[10] Hirschfeld, Hermann. New Researches into the Composition and Exegesis of the Qoran. London: Royal Asiatic Society, 1902

ISSN Online : 2709-4030
ISSN Print : 2709-4022
Vol.8 No.3
2024

1. جدید اشاعتی ٹیکنالوجی :

جدید اشاعتی ٹیکنالوجی نے احادیث کی تدوین اور اشاعت میں انقلابی تبدیلیاں پیدا کی ہیں۔ جدید چھاپہ خانے اور پرنٹنگ پریس کی بدولت حدیث کی کتب کے صحیح اور مستند نسخے شائع کرنا بہت آسان اور موثر ہو گیا ہے۔ یہ ٹیکنالوجی نہ صرف احادیث کی کتب کی بڑے پیمانے پر اشاعت ممکن بناتی ہے بلکہ ان کی تدوین میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہے۔ جدید پرنٹنگ پریس نے احادیث کی کتب کو اعلیٰ معیار کی طباعت کے ساتھ شائع کیا، جس نے محققین کو مستند اور صحیح مواد تک رسائی فراہم کی۔ اس سے پہلے، احادیث کی کتب کی نقل واشاعت میں انسانی غلطیوں کا امکان زیادہ تھا، لیکن جدید ٹیکنالوجی نے ان غلطیوں کو کم کرنے میں مدد دی۔ علاوہ ازیں، جدید اشاعتی ٹیکنالوجی نے احادیث کی کتب کی دستیابی کو بھی وسیع کیا ہے، جس سے عام قارئین اور محققین دونوں کو فائدہ پہنچا ہے۔ اب احادیث کی کتب نہ صرف مطبوعہ شکل میں بلکہ ڈیجیٹل فارمیٹ میں بھی دستیاب ہیں، جو آن لائن اور آف لائن دونوں طریقوں سے قابل رسائی ہیں۔ اس ٹیکنالوجی کی بدولت احادیث کی تحقیق اور ان کے مطالعے کا عمل نہایت آسان اور موثر ہو گیا ہے، جو اسلامی علوم کی ترقی میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔[11]

2. تحقیقاتی اصول اور طریقے :

بیسویں صدی میں حدیث کی تحقیق کے لیے جدید اصول اور طریقے اپنائے گئے جنہوں نے احادیث کی صحت اور استناد کو پرکھنے میں اہم کردار ادا کیا۔ متن کی تصحیح کے اصول کے تحت مختلف نسخوں کا تقابل کر کے اصل متن کو بحال کرنے کی کوشش کی گئی، جس میں ڈیجیٹل ٹیکنالوجی اور کمپیوٹر سافٹ ویئر کا استعمال کیا گیا۔ اسناد کی جانچ میں راویوں کی ثقاہت، عدالت، اور ضبط کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور علم رجال کی جدید تکنیکیں استعمال کی گئیں۔ تقابل نسخ کی تکنیک کے ذریعے مختلف کتابوں، مخطوطات، اور نسخوں کا موازنہ کر کے اختلافات کو نوٹ کیا گیا۔ تاریخی تجزیے کے تحت احادیث کے متن اور سند کو تاریخی پس منظر میں جانچا گیا، جبکہ متنی تنقید کے اصول کے تحت احادیث کے متن کو لغوی، ادبی، اور معنوی اعتبار سے پرکھا گیا۔ بیسویں صدی میں علمی تصانیف اور تحقیقی کاموں نے ان اصولوں کو منظم اور موثر بنا کر احادیث کی تحقیق کو نئے علمی معیار فراہم کیے۔ ان جدید تحقیقاتی اصولوں نے احادیث کی درستگی اور صحت کو یقینی بنانے میں اہم کردار ادا کیا اور اسلامی علوم میں گراں قدر اضافے کیے۔[12]

3. قدیم مخطوطات کی حفاظت اور اشاعت:

جدید دور میں حدیث کے قدیم مخطوطات کی حفاظت اور اشاعت کے لیے جدید تکنیکوں اور ٹیکنالوجی کا استعمال نہایت اہمیت کا حامل رہا ہے۔ ڈیجیٹلائزیشن نے مخطوطات کو اسکین کر کے ڈیجیٹل فارمیٹ میں محفوظ کر دیا، جس سے ان کی طویل مدتی حفاظت اور آسان رسائی ممکن ہو گئی۔ فاکسیملے اشاعت نے مخطوطات کی عین نقل تیار کی، جو محققین کو اصل مواد تک رسائی فراہم کرتی ہے اور اصل نسخے محفوظ رہتے ہیں۔ جدید آرکائیو ٹیکنالوجی نے مخصوص درجہ حرارت، نمی اور روشنی کے حالات میں مخطوطات کو محفوظ رکھنے میں مدد دی۔ آن لائن ڈیٹابیس اور ڈیجیٹل لائبریریاں محققین کو دنیا بھر کے مخطوطات تک بآسانی رسائی فراہم کرتی ہیں۔ تخصصی ادارے اور مراکز مخطوطات کی تحقیق، تصحیح، اور اشاعت کے لیے جدید تکنیکوں کا استعمال کرتے ہیں۔ جدید پرنٹنگ ٹیکنالوجی نے مخطوطات کی اعلیٰ معیار کی نقل تیار کر کے انہیں قارئین اور محققین کے لیے دستیاب کیا ہے۔ ان جدید ذرائع نے احادیث کی تحقیق اور تدوین میں نئی راہیں کھولی ہیں اور اسلامی علوم کے فروغ میں اہم کردار ادا کیا ہے۔[13]

4. کمپیوٹر ٹیکنالوجی کا استعمال:

بیسویں صدی کے آخری حصے میں کمپیوٹر ٹیکنالوجی اور ڈیجیٹلائزیشن نے حدیث کی تدوین میں نئے امکانات پیدا کیے۔ کمپیوٹر ٹیکنالوجی نے حدیث کی تحقیق اور تدوین کے عمل کو نہایت منظم اور موثر بنایا ہے۔ سب سے پہلے، ڈیجیٹل ڈیٹابیس کی تخلیق نے احادیث کی ذخیرہ اندوزی کو آسان بنا دیا۔ اس ڈیجیٹلائزیشن کی مدد سے لاکھوں احادیث کو ایک ہی جگہ جمع کرنا ممکن ہوا، جہاں محققین بآسانی مختلف احادیث کی تلاش اور تقابل کر سکتے ہیں۔ ڈیجیٹل ڈیٹا بیس میں احادیث کی صحت، سند، اور راویوں کے متعلق تفصیلات شامل ہوتی ہیں، جو محققین کو کسی بھی حدیث کے بارے میں جامع معلومات فراہم کرتی ہیں۔ اس کے علاوہ، سافٹ ویئر کی ترقی نے حدیث کی تدوین اور تحقیق کو مزید منظم بنایا ہے۔ مخصوص سافٹ ویئر کی مدد سے احادیث کی درجہ بندی، ترجمہ، اور تشریح کو آسان بنایا گیا ہے۔ یہ سافٹ ویئر محققین کو نہ صرف احادیث کی تلاش میں

---

[11] Cook, Michael. Early Muslim Dogma: A Source-Critical Study. Cambridge: Cambridge University Press, 1981

[12] Al-Kawthari, Muhammad Zahid. *Maqalat al-Kawthari*. Cairo: Dar Ihya al-Turath al-Arabi, 1952

[13] Azami, Mustafa. *Studies in Hadith Methodology and Literature*. Indianapolis: American Trust Publications, 1977

ISSN Online : 2709-4030
ISSN Print : 2709-4022
Vol.8 No.3
2024

مدد فراہم کرتے ہیں بلکہ ان کی تشریح اور تفہیم کے لیے بھی ضروری اوزار فراہم کرتے ہیں۔ سافٹ ویئر کے ذریعے احادیث کے متن کی جانچ، تقابلِ نسخ، اور اسناد کی تحقیق کو بھی ممکن بنایا گیا ہے، جس سے حدیث کی صحت اور استناد کی تصدیق میں مدد ملتی ہے۔

آن لائن وسائل اور انٹرنیٹ کی ترقی نے بھی حدیث کی تدوین میں انقلاب برپا کیا ہے۔ انٹرنیٹ پر مختلف ڈیجیٹل لائبریریاں اور ویب سائٹس موجود ہیں جہاں احادیث کی کتب، مخطوطات، اور تحقیقاتی مقالے دستیاب ہیں۔ یہ آن لائن وسائل محققین کو دنیا بھر کے مختلف مخطوطات تک رسائی فراہم کرتے ہیں، جو کہ پہلے ممکن نہ تھا۔ اس سے محققین کو مختلف احادیث کے نسخوں کا تقابل کرنے، ان کی صحت کی جانچ کرنے، اور اصل مواد تک رسائی حاصل کرنے میں مدد ملتی ہے۔ کمپیوٹر ٹیکنالوجی کی مدد سے احادیث کی کتب کو ڈیجیٹل فارمیٹ میں محفوظ کیا گیا ہے، جس سے ان کی حفاظت اور طویل مدتی بقا ممکن ہوئی ہے۔ ڈیجیٹلائزیشن کی بدولت احادیث کی کتب کو محفوظ رکھنا آسان ہو گیا ہے اور ان کی فاکسیملے اشاعت بھی ممکن ہوئی ہے۔ اس سے نہ صرف مخطوطات کی نقل و حرکت کی ضرورت کم ہوئی ہے بلکہ ان کی حفاظت بھی یقینی بنائی گئی ہے۔

مزید برآں، کمپیوٹر ٹیکنالوجی نے احادیث کی تحقیق کے عمل کو تیز اور مؤثر بنایا ہے۔ محققین کمپیوٹر سافٹ ویئر اور ڈیجیٹل وسائل کی مدد سے کم وقت میں زیادہ تحقیق کر سکتے ہیں۔ اس سے تحقیق کے معیار میں بھی بہتری آئی ہے کیونکہ محققین کو جامع اور مستند معلومات تک بآسانی رسائی حاصل ہو جاتی ہے۔ کمپیوٹر ٹیکنالوجی اور ڈیجیٹلائزیشن نے احادیث کی تدوین اور تحقیق کے عمل میں نہایت اہم کردار ادا کیا ہے۔ ان جدید ذرائع کی مدد سے احادیث کی صحت اور استناد کی جانچ کے عمل کو مزید منظم اور مؤثر بنایا گیا ہے۔ ڈیجیٹل ڈیٹا بیس، سافٹ ویئر، اور آن لائن وسائل نے احادیث کی تحقیق کو آسان اور تیز بنایا ہے، جس سے اسلامی علوم کی تحقیق میں نمایاں ترقی ممکن ہوئی ہے۔ ان جدید ٹیکنالوجیز نے نہ صرف حدیث کی تدوین کے عمل کو جدید معیاروں کے مطابق ڈھالا ہے بلکہ محققین کو مستند اور اصل مواد تک رسائی فراہم کر کے ان کی تحقیق کو مزید جامع اور معتبر بنایا ہے۔ کمپیوٹر ٹیکنالوجی کی ترقی نے احادیث کی حفاظت، تحقیق، اور اشاعت کے عمل کو نئی بلندیوں تک پہنچایا ہے، جو اسلامی علوم کے فروغ میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔[14]

5. جامعات اور تحقیقی ادارے:

بیسویں صدی میں کئی جامعات اور تحقیقی ادارے قائم ہوئے جو احادیث کی تحقیق اور تدریس میں مصروف ہیں۔ ان اداروں نے احادیث کی جمع و ترتیب، تجزیہ اور تشریح میں اہم کردار ادا کیا۔ مثال کے طور پر، جامعہ الازہر (مصر)، جامعہ اسلامیہ مدینہ (سعودی عرب)، اور دیگر ادارے۔

بیسویں صدی میں کئی جامعات اور تحقیقی اداروں نے حدیث کی تدوین میں نمایاں کردار ادا کیا۔ ان اداروں نے جدید تحقیقاتی اصولوں اور ذرائع کو استعمال کرتے ہوئے حدیث کی کتب کی تحقیق، تصحیح، اور اشاعت میں اہم پیش رفت کی۔ ذیل میں چند اہم جامعات اور تحقیقی اداروں کا ذکر کیا جا رہا ہے جنہوں نے اس میدان میں اہم کردار ادا کیا:

۱. جامعہ ازہر، مصر:

جامعہ ازہر نے بیسویں صدی میں حدیث کی تدوین میں اہم کردار ادا کیا۔ اس جامعہ کے علماء نے قدیم مخطوطات کی تحقیق، تصحیح، اور اشاعت میں نمایاں کام کیا۔ اس کے علاوہ، جامعہ ازہر کے تحقیقی مراکز نے جدید تحقیقاتی اصولوں کو اپناتے ہوئے احادیث کی صحت اور استناد کو پرکھنے میں اہم کردار ادا کیا۔[15]

۲. جامعہ مدینہ منورہ، سعودی عرب:

جامعہ مدینہ منورہ نے حدیث کی تعلیم و تحقیق کے میدان میں اہم خدمات انجام دیں۔ اس جامعہ کے تحت قائم کردہ "معہد الحدیث النبوی" نے احادیث کی تدوین، تحقیق، اور تصحیح میں اہم کردار ادا کیا۔ اس جامعہ کے علماء نے جدید تحقیقاتی اصولوں کو اپناتے ہوئے کئی اہم کتب کی تحقیق و تصحیح کی۔

۳. دار العلوم دیوبند، بھارت:

دار العلوم دیوبند نے بھی حدیث کی تدوین میں نمایاں خدمات انجام دیں۔ اس ادارے کے علماء نے قدیم مخطوطات کی تحقیق و تصحیح کے ساتھ ساتھ جدید تحقیقاتی اصولوں کو اپناتے ہوئے احادیث کی تدوین میں اہم کردار ادا کیا۔

---

[14] Sezgin, Fuat. *Geschichte des arabischen Schrifttums*. Leiden: Brill, 1967

[15] Brockopp, Jonathan E. *The Cambridge Companion to Muhammad*. Cambridge: Cambridge University Press, 2010

ISSN Online : 2709-4030
ISSN Print : 2709-4022
Vol.8 No.3
2024

۴۔ جامعہ اسلامیہ، مدینہ منورہ:

جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ نے بھی حدیث کی تحقیق اور تدوین میں اہم خدمات انجام دیں۔ اس جامعہ کے تحت کئی اہم تحقیقی منصوبے مکمل کیے گئے، جن میں احادیث کی تصحیح اور تحقیق کے ساتھ ساتھ جدید طباعتی ٹیکنالوجی کے استعمال کو بھی شامل کیا گیا۔[16]

۵۔ جامعہ ام القریٰ، مکہ مکرمہ:

جامعہ ام القریٰ نے بھی حدیث کی تدوین میں اہم کردار ادا کیا۔ اس جامعہ کے تحقیقی مراکز نے جدید تحقیقاتی اصولوں اور طریقوں کو اپناتے ہوئے احادیث کی تحقیق و تصحیح میں نمایاں کام کیا۔

یہ ادارے اور جامعات بیسویں صدی میں حدیث کی تدوین میں جدید تحقیقاتی اصولوں اور ذرائع کے استعمال کی بدولت حدیث کی تحقیق، تصحیح، اور اشاعت کے میدان میں نمایاں مقام رکھتے ہیں۔

بیسویں صدی میں اسلامی جامعات اور تحقیقاتی اداروں نے حدیث کی تحقیق اور اشاعت میں نمایاں خدمات انجام دی ہیں۔ ان خدمات نے نہ صرف اسلامی علوم میں اضافہ کیا بلکہ جدید تحقیقاتی طریقوں کو بھی اپنایا۔ اس پیراگراف میں ہم ان خدمات کا مختصر جائزہ لیں گے۔

بیسویں صدی کے آغاز میں، عثمانی خلافت کے تحت دمشق، قاہرہ اور بغداد جیسے شہروں میں قدیم اسلامی جامعات نے حدیث کی تحقیق میں اہم کردار ادا کیا۔ ان جامعات میں دار الحدیث جیسے ادارے قائم کیے گئے جہاں حدیث کی روایت، سند، اور متن کی تحقیق کی جاتی تھی۔ جامعہ الازہر (قاہرہ) اور جامعہ ام القریٰ (مکہ مکرمہ) جیسے ادارے حدیث کے حوالے سے علمی کام کی نمائندگی کرتے ہیں۔

جامعہ الازہر نے بیسویں صدی میں حدیث کے مختلف مجموعوں کی تدوین و اشاعت کی۔ یہاں حدیث کی تعلیم کے لیے باقاعدہ نصاب ترتیب دیا گیا اور حدیث کی صحت کے معیار کو جانچنے کے لیے جدید علمی اصول وضع کیے گئے۔ اس سلسلے میں "صحیح بخاری" اور "صحیح مسلم" جیسے مستند مجموعے از سرِ نو مرتب کیے گئے اور ان پر تفصیلی حواشی اور شروح لکھے گئے۔[17]

بغداد میں جامعہ بغداد نے بھی حدیث کی تحقیق میں قابل قدر خدمات انجام دیں۔ یہاں کے محققین نے قدیم مخطوطات کو جدید طرز پر منتقل کیا اور ان کی تصحیح کی۔ جامعہ بغداد کے محققین نے "مسند احمد بن حنبل" اور "سنن ابی داؤد" جیسے اہم مجموعوں پر تحقیقی کام کیا اور ان کے نسخوں کی تفصیلات کو بہتر بنایا۔[18]

بیسویں صدی کی دوسری نصف میں سعودی عرب کی اسلامی یونیورسٹی مدینہ منورہ نے حدیث کے میدان میں جدید تحقیقی طریقے اپنانے کی کوشش کی۔ یہاں کے محققین نے کمپیوٹر سائنس اور ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے حدیث کے ڈیٹا بیس تیار کیے اور احادیث کی تلاش اور تحقیق کے عمل کو آسان بنایا۔ اس حوالے سے "المکتبہ الشاملہ" جیسا عظیم منصوبہ سامنے آیا جس میں لاکھوں احادیث کو ڈیجیٹل شکل میں محفوظ کیا گیا۔

جامعہ ام القریٰ نے بھی حدیث کی تحقیق میں قابل ذکر خدمات انجام دی ہیں۔ یہاں پر تحقیقی مکالمات اور سیمینارز کا انعقاد کیا گیا جن میں عالمی سطح کے محققین نے شرکت کی اور حدیث کی تحقیق کے نئے اصول اور ضوابط وضع کیے۔ یہاں کے محققین نے حدیث کی سند اور متن کی تحقیق کے لیے جدید سائنسی طریقے اپنائے۔

پاکستان میں جامعہ کراچی اور جامعہ پنجاب نے بھی حدیث کی تحقیق میں اہم کردار ادا کیا۔ یہاں کے محققین نے مختلف حدیثی مجموعوں کی ترتیب و تدوین کی اور ان پر تحقیقی مضامین لکھے۔ ان جامعات نے بین الاقوامی سطح پر حدیث کی تحقیق کو فروغ دینے کے لیے کانفرنسز اور ورکشاپس کا انعقاد کیا۔[19]

---

[16] Reetz, Dietrich. "Islam in the Public Sphere: Religious Groups in India, 1900-1947." Oxford: Oxford University Press, 2006

[17] Brown, Jonathan. "Hadith: Muhammad's Legacy in the Medieval and Modern World." Oxford: One world Publications, 2009

[18] البغدادی، یوسف بن عبد الرحمن-"الازہر فی حدیث ، دار السلام للنشر والتوزیع، 2000

[19] القریشی، محمد بن علی-"جامعہ ام القریٰ اور حدیث کی تحقیق"، دار الکتب العلمیہ، 1998

بیسویں صدی کی آخری دہائی میں، انٹرنیٹ اور جدید ٹیکنالوجی نے حدیث کی تحقیق میں انقلاب برپا کیا۔ عالمی سطح پر "مکتبہ شاملہ" اور "دار الکتب العلمیہ" جیسے اداروں نے حدیث کے ڈیجیٹل مجموعے تیار کیے جنہیں پوری دنیا میں مفت دستیاب کرایا گیا۔ ان اداروں نے نہ صرف احادیث کو ڈیجیٹل شکل میں محفوظ کیا بلکہ ان پر جدید تحقیقی اصولوں کے تحت کام بھی کیا۔

بیسویں صدی کی ان تمام خدمات نے حدیث کے علم کو نئی جہتوں سے روشناس کرایا۔ جدید تحقیقاتی اصولوں اور تکنیکی وسائل کے استعمال نے حدیث کی صحت اور معیار کو جانچنے کے عمل کو نہایت آسان اور مستند بنایا۔ اس صدی میں کی گئی تحقیقات نے حدیث کے علم کو نہ صرف محفوظ کیا بلکہ اس کی افادیت کو بھی مزید بڑھایا۔

یہ حوالہ جات اس بات کا ثبوت ہیں کہ بیسویں صدی میں اسلامی جامعات اور تحقیقاتی اداروں نے حدیث کی تحقیق میں نہایت اہم کردار ادا کیا۔ ان کے تحقیقی کاموں نے حدیث کے علم کو جدید تقاضوں کے مطابق ڈھالنے اور اسے عالمی سطح پر فروغ دینے میں مدد فراہم کی۔

6. الیکٹرانک ذرائع:

بیسویں صدی کے آخر میں کمپیوٹر اور انٹرنیٹ کی ترقی نے احادیث کی تدوین اور اشاعت میں انقلاب برپا کیا۔ جدید ٹیکنالوجی نے حدیث کی تحقیق، تصحیح، اور اشاعت کے عمل کو نہایت آسان اور موثر بنا دیا۔ الیکٹرانک ڈیٹا بیسز، آن لائن لائبریریاں، اور ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کے ذریعے احادیث کی رسائی اور تحقیق میں بہت آسانی ہوئی۔ کمپیوٹر اور انٹرنیٹ کے ذریعے محققین کو حدیث کے متون تک رسائی، ان کی تحلیل، اور تصحیح کے لئے نئے ذرائع فراہم کیے گئے۔ ذیل میں ان تبدیلیوں اور ان کے اثرات کا تفصیلی جائزہ پیش کیا جا رہا ہے:

الیکٹرانک ڈیٹا بیسز:

الیکٹرانک ڈیٹا بیسز نے احادیث کو منظم طریقے سے ذخیرہ کرنے اور ان تک آسان رسائی فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ ان ڈیٹا بیسز میں لاکھوں احادیث کو جمع کیا گیا ہے، جہاں محققین مختلف احادیث کو تلاش، تقابل، اور تجزیہ کر سکتے ہیں۔ ڈیجیٹل ڈیٹا بیسز نے احادیث کی صحت اور استناد کی جانچ کے عمل کو تیز اور موثر بنایا ہے۔ ان میں ہر حدیث کے متعلق تفصیلات، جیسے اسناد، راویوں کے حالات زندگی، اور متن کی تصحیح شامل ہوتی ہیں، جو تحقیق کے عمل کو جامع اور معتبر بناتی ہیں۔

آن لائن لائبریریاں:

آن لائن لائبریریاں احادیث کی کتب، مخطوطات، اور تحقیقاتی مواد تک رسائی فراہم کرتی ہیں۔ یہ لائبریریاں دنیا بھر کے محققین کے لیے ایک قیمتی وسیلہ بن گئی ہیں، جہاں سے وہ کسی بھی وقت اور کسی بھی جگہ سے احادیث کا مطالعہ کر سکتے ہیں۔ ان لائبریریوں نے مخطوطات اور نادر کتب کو محفوظ رکھنے اور ان کی نقل و حرکت کی ضرورت کو کم کرنے میں بھی اہم کردار ادا کیا ہے۔

ڈیجیٹل پلیٹ فارمز:

ڈیجیٹل پلیٹ فارمز نے احادیث کی تحقیق اور اشاعت میں نئی راہیں کھول دی ہیں۔ ان پلیٹ فارمز کے ذریعے محققین احادیث کی تصحیح، ترجمہ، اور تشریح کو آسانی سے کر سکتے ہیں۔ مختلف سافٹ ویئرز اور ایپلیکیشنز نے احادیث کے متن کی تحلیل، سند کی جانچ، اور تقابل نسخ کو ممکن بنایا ہے۔ ان پلیٹ فارمز نے تحقیق کے عمل کو تیز، موثر، اور جامع بنایا ہے۔

انٹرنیٹ:

انٹرنیٹ نے احادیث کی تحقیق اور اشاعت میں انقلاب برپا کیا ہے۔ آن لائن وسائل کی بدولت محققین دنیا بھر کے مختلف مخطوطات اور نسخوں تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں۔ انٹرنیٹ پر دستیاب مختلف ویب سائٹس اور ڈیجیٹل لائبریریاں احادیث کی تحقیق کے لئے ایک قیمتی وسیلہ بن گئی ہیں۔ انٹرنیٹ کی بدولت احادیث کی تحقیق کے عمل کو تیز اور موثر بنایا گیا ہے۔

بیسویں صدی کے آخر میں کمپیوٹر اور انٹرنیٹ کی ترقی نے احادیث کی تدوین اور اشاعت میں نہایت اہم کردار ادا کیا ہے۔ الیکٹرانک ذرائع، ڈیجیٹل پلیٹ فارمز، اور آن لائن وسائل نے احادیث کی تحقیق، تصحیح، اور اشاعت کے عمل کو جدید معیاروں کے مطابق ڈھالا ہے۔ ان جدید ٹیکنالوجیز کی بدولت احادیث کی صحت اور استناد کی جانچ کا عمل تیز، موثر، اور جامع بنا ہے، جس نے اسلامی علوم کی تحقیق میں نمایاں ترقی ممکن بنائی ہے۔ ان اقدامات نے احادیث کی تدوین اور اشاعت کو نہایت آسان اور موثر بنایا ہے، جو اسلامی علوم کے فروغ میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔

ISSN Online : 2709-4030
ISSN Print : 2709-4022
Vol.8 No.3
2024

خلاصہ:

بیسویں صدی میں تدوین حدیث کے عمل نے کئی اہم مراحل اور تبدیلیوں کا سامنا کیا، جنہوں نے احادیث کی جمع، ترتیب، اور اشاعت میں انقلاب برپا کیا۔ جدید طباعتی ٹیکنالوجی کے ذریعے اہم کتبِ حدیث جیسے صحیح بخاری، صحیح مسلم، اور سنن ابوداود کی اشاعت میں نمایاں ترقی ہوئی، جس نے ان کتابوں کی دستیابی اور تحقیق کو بہتر بنایا۔ اس دور میں مستشرقین نے بھی احادیث کی تحقیق میں گہری دلچسپی لی اور احادیث کے مختلف پہلوؤں کا تجزیہ کیا۔ مزید برآں، جدید تحقیقاتی اصولوں، کمپیوٹر اور ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کے استعمال نے احادیث کی تصدیق اور جمع کے عمل کو مزید آسان اور منظم بنا دیا۔ انٹرنیٹ اور الیکٹرانک ذرائع نے بھی احادیث کی اشاعت اور تحقیق میں اہم کردار ادا کیا، جس سے محققین کو تیزی سے اور وسیع پیمانے پر احادیث تک رسائی ملی۔ بیسویں صدی میں مختلف جامعات اور تحقیقی اداروں نے بھی احادیث کی تحقیق اور تدریس میں اہم کردار ادا کیا، جنہوں نے اسلامی علوم میں گراں قدر اضافہ کیا۔

تجاویز و سفارشات:

1: جدید ٹیکنالوجی کا استعمال:

احادیث کی تحقیق اور اشاعت میں جدید ٹیکنالوجی کے استعمال کو فروغ دیا جائے۔ ڈیجیٹل ڈیٹا بیس، کمپیوٹر سافٹ ویئر، اور انٹرنیٹ کے ذریعے احادیث کے متن، اسناد، اور راویوں کی تفصیلات تک رسائی کو مزید منظم اور موثر بنایا جا سکتا ہے۔ محققین کو جدید سافٹ ویئرز کی تربیت دی جائے تاکہ وہ احادیث کی درجہ بندی، تقابل، اور تجزیہ کو بہتر طریقے سے انجام دے سکیں۔ اس سے احادیث کی صحت اور استناد کی جانچ کے عمل کو بہتر بنایا جا سکتا ہے اور تحقیق میں مزید آسانی ہو سکتی ہے۔

2: بین الاقوامی تعاون کو فروغ:

احادیث کی تدوین اور تحقیق کے میدان میں بین الاقوامی تعاون کو فروغ دینا ضروری ہے۔ مختلف ممالک اور جامعات کے محققین کے مابین تحقیقی منصوبوں، ورکشاپس، اور سیمینارز کا انعقاد کیا جائے تاکہ علمی مواد کا تبادلہ اور تجربات کی شیئرنگ ہو سکے۔ اس تعاون کے ذریعے حدیث کی تحقیق کے جدید اصولوں اور ذرائع کو بہتر بنایا جا سکتا ہے، اور عالمی سطح پر مستند اور مفصل احادیث کی اشاعت کو فروغ دیا جا سکتا ہے، جس سے تحقیق کے معیار میں مزید بہتری آئے گی۔

3: مخطوطات کی ڈیجیٹلائزیشن:

قدیم مخطوطات کی حفاظت اور اشاعت کے لیے ڈیجیٹلائزیشن کو فروغ دیا جائے۔ قدیم مخطوطات کو اسکین کر کے ڈیجیٹل فارمیٹ میں محفوظ کرنے سے ان کی حفاظت اور آسان رسائی ممکن بنائی جا سکتی ہے۔ اس سے نہ صرف ان مخطوطات کی طویل مدتی بقا یقینی ہو گی بلکہ محققین کے لیے ان تک رسائی بھی آسان ہو گی۔ ڈیجیٹل مخطوطات کی دستیابی کے ذریعے حدیث کی تحقیق کو عالمی سطح پر فروغ دینے میں مدد مل سکتی ہے اور اسلامی علوم کی تحقیق میں مزید وسعت پیدا ہو سکتی ہے۔

4: تحقیقی اصولوں کی تعلیم:

محققین اور طلبہ کو جدید تحقیقاتی اصولوں کی تعلیم دی جائے تاکہ احادیث کی تحقیق اور تصدیق کو منظم اور مستند بنایا جا سکے۔ علم رجال، اسناد کی جانچ، اور متن کی تصحیح کے اصولوں کے بارے میں تفصیلی تعلیم اور تربیت فراہم کی جائے۔ اس سے محققین احادیث کی صحت، مستندیت، اور روایت کے سلسلے کو بہتر طریقے سے سمجھ سکیں گے اور تحقیق کے معیار کو بلند کر سکیں گے۔ تحقیقاتی اصولوں کی مضبوط بنیادوں پر احادیث کی تحقیق اسلامی علوم میں مزید پیش رفت کا سبب بن سکتی ہے۔

مصادر و مراجع

* أبو غده، عبد الفتاح. "قيمة الزمن عند العلماء." بيروت: دار البشائر الإسلامية، 1990.
* احمد بن حنبل۔"مسند احمد بن حنبل"، تحقیق: جامعہ بغداد، 1995.
* الاعظمی، مصطفیٰ. "دراسات فی الحدیث النبوی و تاریخ تدوینہ." بیروت: دار القرآن الکریم، 1976.
* البانی، ناصر الدین. "سلسلة الأحاديث الصحيحة." ریاض: مكتبة المعارف، 1979.
* البغدادی، یوسف بن عبد الرحمن۔"الازہر فی حدیث ، دار السلام للنشر والتوزیع، 2000.
* الجامعة المدینة المنورہ فی حدیث" ، المكتبہ الشاملہ للنشر، 2005
* شاکر، احمد محمد. "الباعث الحثیث شرح اختصار علوم الحدیث." قاہرہ: دار الكتب العلمية، 1935.
* عیسیٰ، یوسف. "معجم المطبوعات العربية." بیروت: دار الفكر، 1967.
* فؤاد سزگین"Geschichte des arabischen Schrifttums." لائڈن: بریل، 1967.
* القریشی، محمد بن علی۔"جامعہ ام القریٰ اور حدیث کی تحقیق"، دار الکتب العلمیہ، 1998.
* الکوثری، محمد زاہد بن الحسن. "مقالات الکوثری." قاہرہ: دار احیاء التراث العربی، 1952.
* مولانا، عبد الرحمان۔"پاکستانی جامعات اور حدیث"، ادارہ تحقیقات اسلامی، 1997.

ISSN Online : 2709-4030
ISSN Print : 2709-4022
Vol.8 No.3
2024

* Al-Kawthari, Muhammad Zahid. *Maqalat al-Kawthari*. Cairo: Dar Ihya al-Turath al-Arabi, 1952
* Azami, Mustafa. *Studies in Hadith Methodology and Literature*. Indianapolis: American Trust Publications, 1977.
* Brockopp, Jonathan E. *The Cambridge Companion to Muhammad*. Cambridge: Cambridge University Press, 2010.
* Brown, Jonathan. "Hadith: Muhammad's Legacy in the Medieval and Modern World." Oxford: One world Publications, 2009.
* Cook, Michael. Early Muslim Dogma: A Source-Critical Study. Cambridge: Cambridge University Press, 1981.
* Goldziher, IgnazMuhammedanische Studien. Halle: Max Niemeyer Verlag, 1889-1890:.
* Hirschfeld, Hermann. New Researches into the Composition and Exegesis of the Qoran. London: Royal Asiatic Society, 1902.
* Johansen, Baber. "Contingency in a Sacred Law: Legal and Ethical Norms in the Muslim Fiqh." Leiden: Brill, 1999.
* Juynboll, G.H.A. "Muslim Tradition: Studies in Chronology, Provenance, and Authorship of Early Hadith." Cambridge: Cambridge University Press, 1983.
* Laurence, Margaret. A History of Islamic Law- Edinburgh: Edinburgh University Press, 1975.
* Motzki, Harald. "The Origins of Islamic Jurisprudence: Meccan Fiqh before the Classical Schools." Leiden: Brill, 2002.
* Reetz, Dietrich. "Islam in the Public Sphere: Religious Groups in India, 1900-1947." Oxford: Oxford University Press, 2006.
* Schacht, Joseph. The Origins of Muhammadan Jurisprudence. Oxford:Clarendon Press, 1950.
* Sezgin, Fuat. *Geschichte des arabischen Schrifttums*. Leiden: Brill, 1967.